حالتِ احرام میں خوشبو والی چادر پہننا

مجیب: مولانا محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3381

تاریخ اجراء: 23 جمادی الاخریٰ 1446ھ /26 دسمبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ احرام کی نیت کرنے سے پہلے احرام کی چادر پر خوشبو لگا سکتے ہیں یہ مسئلہ تو معلوم ہے، معلوم یہ کرنا ہے کہ اگر کسی ضرورت کے وجہ سے احرام کی چادریں تبدیل کرنی ہوں اور ان چادروں پر خوشبو پہلے سے لگائی گئی ہو تو کیا وہ چادریں پہن سکتے ہیں؟ اس حوالے سے رہنمائی فرمائیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

بیان کردہ صورت میں اگر دوسری چادروں پر خوشبو کا جرم (عین، جسم) لگا ہوا ہے تو انہیں استعمال کرنا درست نہیں بلکہ انہیں استعمال کرنے کے سبب کفارہ لازم ہو گا اور صرف خوشبو ہے، جرم نہیں لگا ہوا تو بلا ضرورت استعمال کرنا مکروہ تنزیہی ہے۔

فتاوی ہندیہ میں ہے: "استجمر ثوبه فعلق بثوبه فإن كان كثيرا فعليه دم، وإن كان قليلا فعليه صدقة لأنه منتفع بعينه، وإن لم يعلق به شيء منه فلا شيء عليه كذا في محيط السرخسي" ترجمہ: اگر کپڑے کو (خوشبو کی) دھونی دی اور خوشبو کا جرم کپڑے پر لگ گیا تو اگر زیادہ ہے تو دم لازم ہو گا اور کم ہے تو صدقہ لازم ہو گا کیونکہ وہ اس کے جرم سے نفع حاصل کر رہا ہے اور اگر جرم نہیں لگا تو کچھ لازم نہیں ہو گا، اسی طرح محیط سرخسی میں ہے۔" (فتاوی ھندیه، ج 1، کتاب الحج، ص 241، دار الفکر، بیروت)

بہار شریعت میں صدر الشریعہ علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: "اگر ایسی جگہ گیا جہاں خوشبو سُلگ رہی ہے اور اس کے کپڑے بھی بس گئے تو کچھ نہیں اور سُلگا کر اس نے خود بَسائے تو قلیل میں صدقہ اور کثیر میں دَم اور نہ بسے تو کچھ نہیں **اور اگر احرام سے پہلے بسایا تھا اور احرام میں پہنا تو مکروہ ہے مگر کفارہ نہیں۔**" (بہار شریعت، ج 1، حصہ 6، ص 1165، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

رفیق الحرمین میں سیدی و مرشدی امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے سوال ہوا: "اِحتلام ہو گیا یا کسی وجہ سے اِحرام کی ایک یا دونوں چادریں ناپاک ہو گئیں اب دوسری چادریں موجود تو ہیں مگر اُن میں پہلے کی خوشبو لگی ہوئی ہے، انہیں پہن سکتے ہیں یا نہیں؟

آپ نے جواباً ارشاد فرمایا: "اگر خوشبو کی تری یا جِرم (یعنی عَین۔ جسم) ابھی تک باقی ہے تو ان چادروں کو پہننے سے کفارہ لازم آئے گا۔ اور اگر جِرم ختم ہو چکا ہے، صرف خوشبو باقی ہے تو پھر مُحرِم وہ چادریں استعمال کر سکتا ہے۔ ہاں بلاعُذر ایسی چادریں استعمال کرنا مکروہِ تنزیہی ہے۔" (رفیق الحرمین، خوشبو کے بارے میں سوال جواب، ص 296، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net